

# کتابِ دانیال - نمبر انیس

کتابِ دانی ایل میں لفظ 'ساعت' کی نبوتی اہمیت

Jeff Pippenger

2023-12-14

لفظ "گھنٹہ" جو عہدِ عتیق میں صرف کتابِ دانی ایل میں پایا جاتا ہے، ہمیشہ کسی نہ کسی قسم کی عدالت سے وابستہ ہے۔ باب تین میں یہ اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور خاص زور اُس نشان پر ہے جس کی نمائندگی شدک، میشک اور عبد نغو کرتے ہیں۔

چوتھے باب میں یہ 1798 میں پہلے فرشتے کے پیغام کی تنبیہ کی آمد کی نمائندگی کرتا ہے۔ چوتھے باب میں جب اسے دوسری بار استعمال کیا گیا تو اس نے 22 اکتوبر 1844 کو تفتیشی عدالت کے آغاز کی نمائندگی کی۔ چوتھے باب میں لفظ "گھنٹہ" کے دونوں استعمال 1798 سے 1844 تک پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ تاریخ مکاشفہ باب دس کی سات گرجوں کی تاریخ ہے۔ سات گرجیں چوتھے باب میں لفظ "گھنٹہ" کے دو مرتبہ استعمال سے ظاہر کی گئی ہیں، اور چنانچہ یہی استعمال 1989 سے لے کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک تیسرے فرشتے کی تاریخ کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

باب پانچ میں، لفظ "گھنٹہ" بھی اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن وہاں زور بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت، یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ، کے خاتمے پر ہے، جیسا کہ بائبل کی نبوت کی پہلی بادشاہت، بابل، کے انجام سے تمثیلاً ظاہر کیا گیا ہے۔ باب تین میں زور بھٹی میں علم پر تھا، لیکن باب پانچ میں زور بلشاصر کی تقدیر اور اس پر ہونے والی خاص عدالت پر ہے، اگرچہ آخرکار دانی ایل کہانی میں آتا ہے اور علم کی تمثیل بن جاتا ہے۔

اتوار کے قانون کے وقت، نیوکدنصر کی تقریبِ افتتاح کی "گھڑی" اور بلشاصر کی موت دونوں کی نمائندگی ہوتی ہے۔ باب چار میں عدالت کے کھلنے کے طور پر جس "گھڑی" کی نمائندگی کی گئی ہے، وہ 22 اکتوبر 1844 کو تحقیقی عدالت کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے، اور یہ اتوار کے قانون کے وقت تنفیذی عدالت کے آغاز کی بھی نشاندہی کرتی ہے۔ خواہ 22 اکتوبر 1844 کو آسمانی مقدس میں عدالت کی کتابوں کا کھلنا ہو، یا نجات کو رد کرنے والوں پر خدا کی عدالت کا آغاز—جو اتوار کے قانون کے وقت تنفیذی عدالت کے آغاز پر واقع ہوتا ہے—ان میں سے کسی بھی قریب آنے والی عدالت کے لیے تنبیہ کی نمائندگی دانی ایل باب چار میں لفظ "گھڑی" کے پہلے استعمال سے کی گئی ہے، اور ان دونوں اقسام میں سے کسی عدالت کے حقیقی آغاز کی نمائندگی اسی باب میں لفظ "گھڑی" کے دوسرے استعمال سے کی گئی ہے۔

لفظ "گھنٹہ" کے لیے، جس طرح اسے دانی ایل استعمال کرتا ہے، لسانی اصطلاح یہ ہے کہ یہ "کثیر المعانی" ہے۔ کثیر المعانی وہ لفظ ہوتا ہے جس کے متعدد معانی ہوں جنہیں ایک ہی عنوان کے تحت جمع کیا جا سکے۔ وہ پانچ مواقع جب دانی ایل "گھنٹہ" کا لفظ استعمال کرتا ہے، سب کے سب عدالت کی طرف اشارہ کرتے ہیں؛ لیکن ہر ایک یا تو خدا کی تعزیری عدالت—جسے اُس کی تنفیذی عدالت بھی کہا جاتا ہے—یا خدا کی تحقیقی عدالت کے مختلف پہلوؤں کو بیان کرتا ہے، جس میں وہ طے کرتا ہے کہ کون نجات پائے گا اور کون نہیں۔ چلے وہ 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہونے والی تحقیقی عدالت ہو یا وہ تنفیذی عدالت جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے ساتھ شروع ہوگی، دونوں عدالتیں اپنی نوعیت میں تدریجی ہیں۔ خدا کی تعزیری، یعنی تنفیذی، عدالت اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے اور بتدریج شدت اختیار کرتی جاتی ہے، یہاں تک کہ انسانی آزمائشی مہلت کے خاتمے اور سات آخری بلاہوں

تک پہنچتی ہے۔

دانی ایل کے پانچویں باب میں "گھنٹہ" کا لفظ اس لیے استعمال کیا گیا ہے کہ خدا کے نافذ کردہ فیصلے کو واضح کیا جائے، جس کی مثال بلشضر کی موت اور اُس قوم کے خاتمے سے ملتی ہے جس پر وہ حکمرانی کرتا تھا۔

اسی گھڑی کسی آدمی کے ہاتھ کی انگلیاں نمودار ہوئیں اور چراغدان کے سامنے بادشاہ کے محل کی دیوار کے پلستر پر لکھنے لگیں، اور بادشاہ نے ہاتھ کے اُس حصے کو دیکھا جو لکھ رہا تھا۔ دانیال ۵:۵

تنفیذی عدالت کا آغاز اتوار کے قانون پر ہوتا ہے، جس کی نمائندگی نبوکدنصر کے سنہری بت کی رسم افتتاح بھی کرتی ہے، لیکن وہ "گھنٹہ" زیادہ تر خدا کے لوگوں کی اُس رہائی سے متعلق ہے جو اتوار کے قانون کے نفاذ سے پیدا ہونے والے بحران میں واقع ہوتی ہے۔ صور کی فاحشہ کی تنفیذی عدالت، نیز ریاستہائے متحدہ امریکہ کی بھی، اتوار کے قانون پر شروع ہوتی ہے؛ یہی وہ "گھنٹہ" ہے جو کتاب دانی ایل میں عدالت کی علامت ہے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی، میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اس کی بلائیں تم پر نہ آئیں۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدیوں کو یاد رکھا ہے۔ اسے بھی ویسا ہی بدلہ دو جیسا اس نے تمہیں دیا، اور اس کے کاموں کے مطابق اسے دوگنا بدلہ دو: جس پیالے کو اس نے بھرا ہے، اس میں اس کے لیے دوگنا بھرو۔ جتنا اس نے اپنے آپ کو جلال دیا اور عیش و عشرت کی، اتنا ہی اسے عذاب اور غم دو؛ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے، میں ملکہ بن کر بیٹھی ہوں، میں بیوہ نہیں، اور مجھے کوئی غم نظر نہ آئے گا۔ اسی لیے اس کی بلائیں ایک ہی دن میں آئیں گی — موت، ماتم اور قحط؛ اور وہ بالکل آگ سے جلائی جائے گی، کیونکہ خداوند خدا جو اس کا انصاف کرتا ہے زور آورے۔ اور زمین کے وہ بادشاہ جنہوں نے اس کے ساتھ زناکاری کی اور اس کے ساتھ عیش و عشرت کی، جب اس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اس پر ماتم کریں گے اور اس کے لیے نوحہ کریں گے، اس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہتے ہوئے، ہائے، ہائے، وہ بڑا شہر بابل، وہ زور آور شہر! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں تیرا فیصلہ آ پہنچا ہے۔ مکاشفہ 18:4-10۔

امریکہ میں اتوار کا قانون، جو تنفیذی فیصلے کی ابتدا ہے اور جو تدریجی بھی ہے، اُس "گھنٹے" میں شروع ہوتا ہے جب خدا کی وہ اولاد جو ابھی تک بابل میں ہے، علم کے وسیلے باہر بلائی جاتی ہے۔ یہی وہ "گھنٹہ" ہے جب "اس عظیم شہر، بابل" پر فیصلہ آتا ہے۔ اُس پر ہونے والا فیصلہ، جسے لفظ "گھنٹہ" سے ظاہر کیا گیا ہے، اُس مدت پر محیط ہے جب خدا کا دوسرا گلہ بابل سے باہر بلایا جاتا ہے۔

اور اُس دن یسی کی ایک جڑ ہوگی جو لوگوں کے لیے ایک نشان کے طور پر قائم ہوگی؛ غیر قومیں اُس کی طرف رجوع کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلال سے معمور ہوگی۔ اور اُس دن یہ ہوگا کہ خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے اُن باقی ماندہ لوگوں کو جو بچ رہ گئے ہوں گے واپس لے آئے، اشور سے، اور مصر سے، اور فتروس سے، اور کوش سے، اور عیلام سے، اور شنعار سے، اور حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک نشان قائم کرے گا اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 11:10-12۔

خداوند نے 1844 میں پہلے فرشتے کی تحریک میں لوگوں کو بابل سے نکلنے کے لیے بلایا، اور اس تاریخ کے دوسرے فرشتے کا پیغام آخری دنوں میں دہرایا جائے گا، جب "خداوند پھر دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے باقی ماندہ لوگوں کو واپس لائے۔" جن باقی ماندہ لوگوں کو وہ "پھر" باہر بلا رہا ہے، وہ "علم" نہیں ہیں، کیونکہ "علم" تو "یسی کی جڑ" ہے، جو "علم" کے طور پر کھڑا ہوگا جس کی طرف

"غیر قومیں رجوع کریں گی۔" دوسری بار، خدا قوموں کو بابل سے باہر بلائے گا۔

وہ ایسا اس طرح کرے گا کہ سب سے پہلے "اسرائیل کے نکالے ہوئے" کو جمع کرے گا، جو "یہوداہ کے منتشر" ہیں اور جو "زمین کے چاروں گوشوں" سے آتے ہیں، جب وہ ساڑھے تین دن تک گلی میں مردہ پڑے رہنے کے بعد جمع کیے جائیں گے، مکاشفہ باب گیارہ کی اُس گلی میں جو حزقی ایل کی مردہ اور خشک ہڈیوں کی وادی سے گزرتی ہے۔

'بابل'، یعنی وہ 'زبردست شہر' کے لیے جب تنفیذی انصاف شروع ہوتا ہے، وہی 'ساعت' مکاشفہ باب گیارہ کے 'بڑے زلزلے' کی ہے۔ خدا کا تنفیذی انصاف اسی 'ساعت' میں شروع ہوتا ہے، کیونکہ مکاشفہ باب گیارہ میں زلزلے کی 'ساعت' میں سات ہزار ہلاک ہوتے ہیں۔ یہ سات ہزار نبوکدنصر کے 'سب سے زور آور آدمیوں' سے مراد تھے، جو سدس، میسک اور ابدنگو کو اُس بھٹی میں ڈالتے ہوئے مر گئے تھے جو معمول سے 'سات گنا' زیادہ گرم کی گئی تھی۔ فرانسیسی انقلاب میں یہ 'سات ہزار' فرانس کے شاہی طبقے یا اُس کے زور آور آدمیوں کی نمائندگی کرتے تھے۔ باب پانچ میں نہ صرف بلشضر مارا گیا بلکہ اُس کی فوج بھی تباہ کر دی گئی۔ اتوار کے قانون کی وہ 'ساعت' اُس ایذا رسانی کا آغاز کرتی ہے جس کی نمائندگی خدا کے لوگوں کو بھٹی میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے، لیکن یہ بابل، اُس شہر عظیم پر خدا کے تنفیذی انصاف کے آغاز کی بھی علامت ہے۔

یہ بھی مکاشفہ کے باب گیارہ کے بڑے زلزلے کا وہی "گھنٹہ" ہے، جب وہ ہڈیاں جو پہلے مردہ تھیں اور جنہیں اتناہ گڑھے سے آنے والے حیوان نے گلی میں قتل کر دیا تھا، بطور ایک علم آسمان میں بلند کر دی جاتی ہیں۔ وہیں یہی "گھنٹہ" ہے جب تیسری خرابی، یعنی ساتواں نرسنگا، بھی پھونکا جاتا ہے۔ ساتواں نرسنگا ہی تیسری خرابی ہے، اور اس آخری خرابی کے نرسنگے کا مقصد صرف ان پر سزا نازل کرنا نہیں جو اتوار کی عبادت نافذ کرتے ہیں، بلکہ قوموں کو غصہ دلانا بھی ہے۔ تیسری خرابی، ساتواں نرسنگا، اور قوموں کا برافروختہ ہونا—یہ سب علامتیں اسلام کے نبوتی کردار کی طرف اشارہ کرتی ہیں، اور یہ سب بڑے زلزلے کے اسی "گھنٹے" میں رکھی گئی ہیں۔

اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سے کہہ رہی تھی، یہاں اوپر آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے، اور اُن کے دشمنوں نے انہیں دیکھا۔ اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور زلزلے میں سات ہزار آدمی مارے گئے؛ اور باقی بچ جانے والے ڈر گئے اور آسمان کے خدا کو جلال دیا۔ دوسری آفت گزر گئی؛ دیکھو، تیسری آفت عنقریب آتی ہے۔ اور ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا؛ اور آسمان میں بڑی آوازیں ہوئیں جو کہہ رہی تھیں، اس دنیا کی بادشاہیاں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی بادشاہیاں ہو گئی ہیں، اور وہ ابدالآباد تک بادشاہی کرے گا۔ اور چوبیس بزرگ جو خدا کے حضور اپنی اپنی مسندوں پر بیٹھے تھے، اپنے منہ کے بل گر پڑے اور خدا کی عبادت کی، کہتے ہوئے، اے خداوند خدا قادر مطلق، جو ہے، اور تھا، اور آئے والا ہے، ہم تیرا شکر کرتے ہیں، کیونکہ تو نے اپنی بڑی قدرت سنبھال لی ہے اور بادشاہی کی ہے۔ اور قومیں غضبناک ہوئیں، اور تیرا قہر آ گیا، اور مردوں کا وقت بھی کہ اُن کا انصاف کیا جائے، اور یہ کہ تو اپنے خادموں یعنی نبیوں کو، اور مقدسوں کو، اور تیرے نام سے ڈرنے والوں کو، چھوٹے اور بڑے، اجر دے، اور اُن کو ہلاک کر جو زمین کو ہلاک کرتے ہیں۔ مکاشفہ 11:12-18۔

حزقی ایل کی مردہ ہڈیاں بادل میں آسمان تک چڑھتی ہیں، اور ان کے دشمن انہیں اس گھڑی میں دیکھتے ہیں جب نبوکدنصر کی موسیقی بجنے لگتی ہے، اور صور کی فاحشہ گانا شروع کرتی ہے، اور مرتد اسرائیل رقص کرنے لگتا ہے۔ مرتد اسرائیل جھوٹے نبی کی نمائندگی کر رہا ہے، بادشاہ نبوکدنصر اڑدباہے اور صور کی فاحشہ درندہ ہے۔ اس رقص کی مثال ایلپاہ کی کہانی میں بعل کے نبیوں اور باغ کے نبیوں سے ملتی ہے۔ یہ مثال پیرو دیاس کی بیٹی سلومی کے رقص سے بھی ملتی ہے۔ بعل جھوٹا مذکر دیوتا ہے اور عشتاروت باغ کے نبی ہے جو ایک مؤنث دیوی ہے۔ دونوں مل کر کلیسیا (عورت) اور ریاست (مرد) کے امتزاج کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دونوں مل کر ریاستہائے متحدہ کے جھوٹے نبی کی نمائندگی

کرتے ہیں۔ سلومی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ جھوٹا نبی روم کی بیٹی ہے، جس کی شبیہ ریاستہائے متحدہ میں کلیسیا اور ریاست کے امتزاج سے بنتی ہے۔

پس اسی وقت کچھ کلدانی نزدیک آئے اور یہودیوں پر الزام لگایا۔ انہوں نے بادشاہ نبوکدنصر سے کہا: اے بادشاہ، تو ہمیشہ زندہ رہے۔ تو نے، اے بادشاہ، ایک فرمان جاری کیا ہے کہ جو کوئی قرن، بانسری، چنگ، ساکبوت، بریط اور دلسیمر اور ہر طرح کے ساز کی آواز سنے وہ گر کر سونے کی مورت کو سجدہ کرے؛ اور جو کوئی نہ گرے اور سجدہ نہ کرے اسے جلتی آتشیں بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائے۔ کچھ یہودی ہیں جنہیں تو نے بابل کے صوبے کے معاملات پر مقرر کیا ہے—سدراک، میشک اور عبد نغو—اے بادشاہ، ان لوگوں نے تیرا لحاظ نہیں کیا: نہ وہ تیرے خداؤں کی عبادت کرتے ہیں اور نہ اس سونے کی مورت کو سجدہ کرتے ہیں جیسے تو نے قائم کیا ہے۔ دانیال 3:8-12.

اُسی "گھنٹے" میں شدراک، میشک اور عبد نغو کے دشمنوں نے دیکھا کہ انہوں نے حیوان کے نشان کو قبول کرنے سے انکار کر دیا، اور پھر انہوں نے بادشاہ سے درخواست کی کہ مقررہ سزا نافذ کرے۔ اُسی "گھنٹے" میں، اتوار کے قانون کے ساتھ—جو زمین کے حیوان کا سامنا کرنے والی لرزش ہے (یعنی زلزلہ)—نبوکدنصر کا قہر و غضب ظاہر ہوتا ہے۔

تب نبوکدنصر نے اپنے غیظ و غضب میں حکم دیا کہ شدراک، میشک اور عبد نغو کو حاضر کیا جائے۔ تب وہ ان آدمیوں کو بادشاہ کے سامنے لائے۔ دانی ایل 3:13.

خدا کے دو گواہوں (شدراک، میشک اور عبد نغو) کے خلاف جو ایذارسانی کی جاتی ہے، وہ اُس وقت کی جاتی ہے جب وہ جھکنے سے انکار کرتے ہیں، یا جیسا کہ مکاشفہ گیارہ بیان کرتا ہے—وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوتے ہیں۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے روح حیات اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف چھا گیا۔ اور انہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سے کہتی تھی، "ادھر اوپر آؤ۔" اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے، اور اُن کے دشمن انہیں دیکھتے رہے۔ مکاشفہ 11:11، 12.

جھکنے سے انکار کرتے ہوئے، وہ جزقی ایل کی طاقتور فوج کی مانند اپنے پاؤں پر کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ اُس وقت کھڑے رہتے ہیں جب وہ مہر بندی کا پیغام قبول کرتے ہیں اور پھر اس کا اعلان کرتے ہیں—ایک ایسا پیغام جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کی تشکیل کے خلاف احتجاج کرتا ہے، جلد آنے والے اتوار کے قانون سے خبردار کرتا ہے، اور یہ واضح کرتا ہے کہ خدا کا انتقامی انصاف تیسری آفت یعنی اسلام کے ذریعے عن قریب پورا ہونے والا ہے۔ نصف شب کی پکار کا پیغام اُس "راز" کی نمائندگی کرتا ہے جو باب دو میں دانی ایل پر منکشف ہوا تھا، اور جب خدا کے آخری دنوں کے لوگ اُس "سچائی" میں جم جاتے ہیں، تو وہ قریب الوقوع زلزلے سے نہ ہلیں گے اور نہ ہی ہلائے جا سکیں گے۔

بیٹل کریک میں کام بھی اسی نوعیت کا ہے۔ سینٹیوریم کے رہنماؤں نے نا ماننے والوں کے ساتھ میل جول رکھا ہے، انہیں کم و بیش اپنی مجالس مشاورت میں شامل کیا ہے، مگر یہ گویا آنکھیں بند کر کے کام پر لگ جانا ہے۔ ان میں یہ بصیرت نہیں کہ دیکھ سکیں کہ کسی بھی وقت ہم پر کیا ٹوٹ پڑنے والا ہے۔ مایوسی، جنگ اور خونریزی کی ایک روح کارفرما ہے، اور یہ روح وقت کے بالکل اختتام تک بڑھتی جائے گی۔ جیسے ہی خدا کے لوگ اپنی پیشانیوں پر مہر کیے جائیں گے—یہ کوئی ایسی مہر یا نشان نہیں جو نظر آئے، بلکہ سچائی میں ذہنی اور روحانی طور پر اس طرح جم جانے کے انہیں ہلایا نہ جا سکے—جیسے ہی خدا کے لوگ مہر کیے جائیں گے اور ہلانے کے لیے تیار ہوں گے، یہ ہلچل آ جائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ خدا کی سزائیں اب زمین پر ہیں، تاکہ ہمیں تنبیہ ملے، اور ہم جان لیں کہ کیا آنے والا ہے۔ مینوسکرپٹ ریلیزز، جلد 10، 252.

مہر بندی ایسے نشان کی نمائندگی کرتی ہے جو ابتدا میں انسانوں پر مخفی رہتا ہے، مگر بعد ازاں سب پر ظاہر ہو جاتا ہے۔ جب خدا کے لوگ آدھی رات کی پکار کے پیغام کو قبول کرتے ہیں—جس کی نمائندگی اُس "راز" سے کی گئی ہے جو دانی ایل پر باب دو میں منکشف ہوا تھا—تو وہ وحش کی صورت کے اُس "راز" کو قبول کر لیتے ہیں جو وحش کے نشان تک لے جاتا ہے، جو خدا کی عدالت لاتا ہے، اور جو اسلام کے ذریعے سرانجام پاتی ہے۔ یہ اُس زمانے میں ہوتا ہے جب "یاسیت، جنگ اور خونریزی کی روح" بڑھ رہی ہوتی ہے۔ وہ وقت یہی ہے۔ یہ اُس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب ایڈونٹ ازم کے قائلین لاودیکیائی اندھاپن کے باعث دیکھ نہیں سکتے۔ مہر بندی کے اس عمل کے دوران، جو آدھی رات کی پکار پر مکمل ہوتا ہے، مہر عاقل کنواریوں کی پیشانیوں پر ثبت کی جاتی ہے، مگر وہ دکھائی نہیں دیتی۔ شدرک، میشک اور عبدنغو اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو سچائی میں راسخ ہو چکے ہیں، جیسا کہ اُن کی نبوکدنصر کے ساتھ گفتگو سے ظاہر ہوتا ہے۔

نبوکدنصر نے ان سے کہا، کیا یہ سچ ہے اے شدرک، میشک اور عبد نغو کہ تم میرے دیوتاؤں کی خدمت نہیں کرتے اور اُس سونے کی مورت کو سجدہ نہیں کرتے جسے میں نے کھڑا کیا ہے؟ اب اگر تم تیار ہو کہ جس وقت تم قرنہ، بانسری، ستار، سکنا، بربط، سمفونیہ اور ہر قسم کی موسیقی کی آواز سنو تو گر پڑو اور اُس مورت کو سجدہ کرو جسے میں نے بنایا ہے، تو اچھا؛ لیکن اگر سجدہ نہ کرو گے تو اسی گھڑی تمہیں آگ کے دہکتے ہوئے تنور کے بیچ پھینک دیا جائے گا؛ اور کون سا وہ خدا ہے جو تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکے؟ شدرک، میشک اور عبد نغو نے بادشاہ کو جواب دیا، اے نبوکدنصر، اس معاملے میں تجھے جواب دینے کی ہمیں ضرورت نہیں۔ اگر ایسا ہو تو ہمارا خدا جس کی ہم خدمت کرتے ہیں ہمیں آگ کے دہکتے ہوئے تنور سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے، اور اے بادشاہ، وہ ہمیں تیرے ہاتھ سے بھی چھڑالے گا۔ لیکن اگر نہیں، تو اے بادشاہ، یہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے دیوتاؤں کی خدمت نہیں کریں گے اور نہ اُس سونے کی مورت کو سجدہ کریں گے جسے تو نے کھڑا کیا ہے۔ دانی ایل 3:14-18۔

بعد ازاں تین برگزیدہ ہستیاں خدا کی وہ مہر ظاہر کریں گی جو نظر آ سکتی ہے۔ صرف وہی جن کے باطن میں پہلے سے وہ مہر موجود ہے جو نظر نہیں آتی، اس وقت جب اسے دیکھا جانا لازم ہوگا، خدا کی مہر کے اظہار میں شریک ہوں گے۔

تب نبوکدنصر غضب سے بھر گیا اور اس کے چہرے کا رنگ شدرک، میشک اور عبد نجو کے خلاف بدل گیا؛ لہذا اس نے حکم دیا کہ بھٹی کو معمول سے سات گنا زیادہ تپا دیا جائے۔ اور اس نے اپنی فوج کے سب سے زور آور آدمیوں کو حکم دیا کہ شدرک، میشک اور عبد نجو کو باندھیں اور انہیں جلتی ہوئی آگ کی بھٹی میں پھینک دیں۔ تب ان مردوں کو ان کی قبائیں، پاجامے، ٹوپیاں اور دوسرے کپڑوں سمیت باندھا گیا اور انہیں جلتی ہوئی آگ کی بھٹی کے بیچوں بیچ پھینک دیا گیا۔ پس چونکہ بادشاہ کا حکم فوری تھا اور بھٹی نہایت گرم تھی، اس لیے آگ کی لپٹ نے ان آدمیوں کو ہلاک کر دیا جنہوں نے شدرک، میشک اور عبد نجو کو اٹھا کر پھینکا تھا۔ اور یہ تینوں مرد، شدرک، میشک اور عبد نجو، بندھے ہوئے جلتی ہوئی آگ کی بھٹی کے بیچوں بیچ گر پڑے۔ تب بادشاہ نبوکدنصر حیران رہ گیا اور جلدی سے اٹھ کھڑا ہوا، اور اس نے اپنے مشیروں سے کہا، کیا ہم نے تین آدمیوں کو بندھا ہوا آگ کے بیچ میں نہیں پھینکا تھا؟ انہوں نے بادشاہ کو جواب دیا، ہاں اے بادشاہ۔ اس نے جواب دیا، دیکھو، میں چار آدمی دیکھتا ہوں جو بندھن سے آزاد ہیں، آگ کے بیچ میں چل پھر رہے ہیں، اور انہیں کچھ گزند نہیں پہنچا؛ اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے کی مانند ہے۔ دانیال 3:19-25۔

دو گواہ، جن کی نمائندگی شدرک، میشک اور عبدنغو کرتے ہیں، پھر ایک علم کی طرح بلند کیے جائیں گے، اور تب مہر نظر آئے گی۔

روح القدس کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راستبازی اور عدالت کے بارے قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی صورت میں متنبہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ اُن لوگوں کو دیکھے جو حق پر ایمان رکھتے ہیں اور حق کے وسیلہ سے مقدس بنائے گئے ہیں، جو بلند اور مقدس اصولوں پر عمل پیرا ہوتے ہیں، اور بلند اور اعلیٰ مفہوم میں یہ حدِ فاصل دکھاتے ہیں کہ کون خدا کے احکام کی پاسبانی کرتا ہے اور کون انہیں اپنے پاؤں تلے روندتا ہے۔ روح کی تقدیس اُن کے درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جن پر خدا کی مہر ہے اور اُن کے درمیان جو ایک جعلی آرام کے دن کی پابندی کرتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی، تو صاف طور پر ظاہر ہو جائے گا کہ حیوان کا نشان کیا ہے۔ وہ اتوار کی پابندی ہے۔ جو لوگ حق سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس سمجھتے رہتے ہیں، وہ گناہ کے آدمی کی چھاپ اٹھائے ہوئے ہیں، جس نے اوقات اور شریعتوں کو بدلنے کا ارادہ کیا تھا۔ بائبل ٹریننگ اسکول، 1 دسمبر، 1903.

جب اتوار کا قانون نافذ ہوگا، ریاستہائے متحدہ امریکہ اپنا نبوی کام پورا کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی طرف رجوع کرے گا۔ وہ اُن معجزات کے ذریعے دنیا کو دھوکہ دے گا جو وہ انجام دے گا، جیسا کہ سالومہ کے رقص سے اس کی نمائندگی کی گئی ہے۔ جب وہ اپنا فریب انگیز رقص کرے گا تو صورت کی فاحشہ اپنے گیت گائے گی، اور نیوکدنصر کا بینڈ موسیقی بجائے گا۔ امریکہ دنیا کو اس نغمے کو قبول کرنے اور بت کے آگے جھکنے پر مجبور کرنے میں پیش پیش ہوگا۔

کے سا روا؛ اہت اہر لکن سے سی میز ہو ہک اھکی د ہدنرد روا کی اے ن سی م روا  
 لہپ ہو روا۔ اہت اتلوب دن نام کی اہدڑا ہو روا، کے ہرب سے سیج ے ہت گنیس ود  
 کے سا روا میز روا، ے ات ترک لامعتسا ے نامسا کے سا راایتخا بس کے ے دنرد  
 لہپ سا ہو ہک ے ات ترک ہدام آ رپ تاب سا وک وودنشاب دتدابع کی ے دن  
 ے ات ترک تاب تاجع ے ژب ے ژب ہو روا۔ اہت ایگ وہ اھچا مخز اویل ناج اک سچ، سی رک  
 اتی د راتا رپ میز گآ ے نامسا ے تھکی د ے تھکی د کے سی مدآ ہک کت ساہی  
 اک ے نرک ے نامسا کے ے دنرد ے سا وچ سے لیسو کے ووزجعم نا ہو روا، ے  
 ے نرک کے میز روا؛ ے ات ترک ہارمگ وک سول او ے نرک کے میز اہت ایگ ای د راایتخا  
 راولت ے سچ سی ئان ب تروم کی اے ل کے ے دنرد سا ہو ہک ے ات ہک ے سا سول او  
 ہو ہک ایگ ای د راایتخا ہی ے سا روا۔ اہر ہدنر سی ہب رھپ ہو روا اہت اگل مخز اک  
 ہی روا کے سی ہب لوب تروم کی ے دنرد ہکات، ے لاڈ ناج سی تروم کی ے دنرد  
 کی ل تق ہو سی رک ے ت دابع کی تروم کی ے دنرد گول ے نتج ہک ے ئارک سی ہب  
 ات ترک روبجم، مالغ روا دازا، بی رغ روا ریما، ے ژب روا ے ٹوھچ، وک بس ہو روا۔ سی ئاج  
 ہی روا؛ سی ل نا شن کی ا رپ سی وناشی پی ی نپا ای سی م ہت اہ سی ئاد ے نپا ہو ہک ے  
 ہو ساپ کے سچ سی ہو رگم، کے کس رک ے ن تخورف و دی رخ صرخش سی ئوک ہک سی ہب  
 ساپ کے سچ۔ ے سی ئان اد ساہی۔ وہ ددع اک مان کے سا ای، مان اک ے دنرد ای، نا شن  
 سا روا؛ ے ددع اک نا سنا کی ا ہو ہک نویک، ے ل نگ وک ددع کے ے دنرد ہو وہ ہجمس  
 13:11-18۔ ہٹسا ای ہج وس ہج ے ددع اک

آخری دنوں میں مصر دنیا کی نمائندگی کرتا ہے (جو اُس وقت اقوام متحدہ کے زیر انتظام ہوگی)، لیکن ایک "وائے" (اسلام کی علامت) اُن لوگوں (ریاستہائے متحدہ) کے خلاف سنایا گیا ہے جو مدد کے لیے مصر کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب تین صالحین کو بھٹی میں ڈالا جاتا ہے اور وہ دنیا کے لیے ایک نشان بن جاتے ہیں، تو وہ بھٹی درحقیقت نیوکدنصر کی بھٹی نہیں ہے۔

افسوس اُن پر جو مدد کے لیے مصر کو اتر جاتے ہیں، اور گھوڑوں پر تکیہ کرتے ہیں، اور رتھوں پر اس لیے بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ بہت ہیں، اور سواروں پر اس لیے کہ وہ نہایت زور آور ہیں؛ لیکن وہ اسرائیل کے قدوس کی طرف نہیں دیکھتے، اور نہ خداوند کو ڈھونڈتے! تو بھی وہ بھی حکیم ہے، اور آفت لائے گا، اور اپنے کلام کو واپس نہ لے گا؛ بلکہ بدکاروں کے گھر کے خلاف اٹھ کھڑا ہوگا، اور اُن کی مدد کے خلاف جو بدی کا کام کرتے ہیں۔ اور مصری آدمی ہیں، خدا نہیں؛ اور اُن کے گھوڑے جسم

ہیں، روح نہیں۔ جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھائے گا، تو مدد کرنے والا بھی گر پڑے گا اور جس کی مدد کی جاتی ہے وہ بھی منہ کے بل گرے گا، اور وہ سب اکٹھے ناکام ہوں گے۔ کیونکہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے: جیسے شیر اور ببر شیر اپنے شکار پر غراتا ہے، اور جب چرواہوں کی ایک بھیڑ اس کے خلاف بلائی جاتی ہے، تو وہ نہ ان کی آواز سے ڈرتا ہے نہ ان کے شور سے جھکتا ہے؛ اسی طرح خداوند افواج کوہ صیون اور اس کی پہاڑی کے لیے لڑنے کو نیچے اترے گا۔ جیسے اڑتے ہوئے پرندے، اسی طرح خداوند افواج یروشلم کی حفاظت کرے گا؛ حفاظت کرتے کرتے وہ اسے چھڑا لے گا، اور گزرتا ہوا وہ اسے بچا لے گا۔ تم اس کی طرف لوٹو جس کے خلاف بنی اسرائیل نے سخت بغاوت کی ہے۔ کیونکہ اسی دن ہر ایک آدمی اپنے چاندی کے بت اور اپنے سونے کے بت پھینک دے گا، جنہیں تمہارے اپنے ہاتھوں نے تمہارے لیے گناہ کے طور پر بنایا ہے۔ تب اشوری تلوار سے گرے گا، مگر کسی زور آور کی نہیں؛ اور ایک تلوار، مگر کسی ادنیٰ آدمی کی نہیں، اسے کھا جائے گی؛ لیکن وہ تلوار سے بھاگے گا، اور اس کے جوان شکست کھائیں گے۔ اور وہ خوف کے مارے اپنے قلعہ کی طرف لوٹ جائے گا، اور اس کے سردار علم کے باعث ڈر جائیں گے، خداوند فرماتا ہے، جس کی آگ صیون میں ہے اور اس کی بھٹی یروشلم میں۔ اشعیا 1:31-9.

یروشلم وہ بھٹی ہے جس کی طرف دنیا دیکھے گی، اور وہ اس میں چار آدمیوں کو چلتے ہوئے دیکھیں گے۔

تب نبوکدنصر جلتی ہوئی آگ کی بھٹی کے دہانے کے پاس آ کر پکار کر کہنے لگا، شدرک، میشک اور عبد نغو، اے خدائے برتر کے بندو، باہر آؤ اور ادھر آؤ۔ تب شدرک، میشک اور عبد نغو آگ کے بیچ سے باہر آئے۔ اور امراء، حاکموں اور سرداروں اور بادشاہ کے مشیروں نے جمع ہو کر ان آدمیوں کو دیکھا جن کے بدنوں پر آگ کا کچھ قابو نہ تھا، ان کے سر کا ایک بال بھی جھلسا نہ تھا، نہ ان کی پوشاکیں بدلی تھیں، نہ ان پر آگ کی بو آئی تھی۔ تب نبوکدنصر بولا، شدرک، میشک اور عبد نغو کے خدا کی حمد ہو جس نے اپنا فرشتہ بھیج کر اپنے ان بندوں کو بچا لیا جنہوں نے اس پر بھروسہ کیا اور بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا اور اپنے بدن پیش کیے تاکہ وہ اپنے خدا کے سوا کسی اور خدا کی خدمت نہ کریں اور نہ پرستش۔ دانی ایل 3:26-28.

پھر نبوکدنصر نے ایک اور فرمان جاری کیا۔ وہ فرمان آخری دنوں کے آخری فرمان کی علامت ہے۔ وہ موت کا فرمان جاری کرتا ہے، جو آسمان کے خدا کو بلند کرنے کی اپنی کمزور کوشش میں درحقیقت دنیا کے انجام پر موت کے فرمان کی نبوتی علامت ہے۔ نبوکدنصر، جو دنیا کے انجام کے ایک بادشاہ کی نمائندگی کرتا ہے، اس اڑدے کے دس بادشاہوں کی علامت ہے جو روم کی فاحشہ کے ساتھ زنا کرتے ہیں۔ نبوتی منظر نامے میں اگلا فرمان موت کا فرمان ہے، اور اگرچہ نبوکدنصر اپنے زمانے کے لیے اعلان کر رہا ہے، مگر وہ درحقیقت آخری دنوں میں سہ گانہ اتحاد کے آخری فرمان کی نمائندگی کر رہا ہے۔ وہی فرمان موت کا فرمان ہے جو مہلت ختم ہو جانے کے بعد نافذ کیا جاتا ہے، لیکن خدا کے لوگوں کے خلاف کبھی عمل درآمد نہیں ہوتا۔

لہذا میں یہ فرمان جاری کرتا ہوں کہ ہر قوم، ہر امت اور ہر زبان کے جو لوگ شدرک، میشک اور ابد نگو کے خدا کے خلاف کوئی ناروا بات کہیں، ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں اور ان کے گھر گندگی کے ڈھیر بنا دیے جائیں، کیونکہ اس طرح چھڑانے والا کوئی دوسرا خدا نہیں۔ پھر بادشاہ نے بابل کے صوفے میں شدرک، میشک اور ابد نگو کو سرفراز کیا۔ دانی ایل 3:29، 30.

ہم نے اب دانی ایل کے پہلے تین ابواب کے بارے میں اتنا مواد پیش کر دیا ہے کہ ہم چوتھے اور پانچویں ابواب پر غور شروع کر سکیں، جو نبوی اصول "تکرار اور توسیع" کے تابع ہیں۔ دانی ایل کا چوتھا باب 1798 اور زمین کے درندے کی ابتدا کی نشاندہی کرتا ہے، اور دانی ایل کا پانچواں باب اتوار کے قانون اور زمین کے درندے کے اختتام کی نشاندہی کرتا ہے جب وہ اڑدہا کی طرح بولتا ہے۔ ان دونوں ابواب کو "خط پر خط" کے اصول کے مطابق پہلے تین ابواب کے ساتھ ملا کر پیش کرنا ہے تاکہ تین فرشتوں کے

پیغامات کے ڈھانچے پر مزید تعمیر کی جا سکے۔ اسی وجہ سے ہم پہلے "خط پر خط" کے اصول کی احتیاط سے تعریف کریں گے۔

ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

بلشضر کو خدا کی مرضی جاننے اور اس پر عمل کرنے کے لیے بہت سے مواقع دیے گئے تھے۔ اس نے اپنے دادا نبوخذنصر کو آدمیوں میں سے نکالا جانا دیکھا تھا۔ اس نے دیکھا تھا کہ جس عقل پر وہ متکبر بادشاہ فخر کرتا تھا، اسے اسی نے چھین لیا جس نے وہ عقل بخشی تھی۔ اس نے دیکھا تھا کہ بادشاہ اپنی بادشاہی سے نکالا گیا اور دشت کے حیوانات کا ہمنشین بنا دیا گیا۔ لیکن بلشضر کی تفریح پسندی اور خودستائی نے وہ سبق مٹا دیے جنہیں اسے کبھی بھولنا نہیں چاہیے تھا؛ اور اس نے ایسے ہی گناہ کیے جن کی پاداش میں نبوخذنصر پر خدا کے واضح فیصلے نازل ہوئے تھے۔ اس نے مہربانی سے عطا کیے گئے مواقع ضائع کیے، اور اپنی دسترس میں موجود مواقع کو سچائی سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے استعمال نہ کیا۔ "مجھے نجات پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟" یہ وہ سوال تھا جسے اس عظیم مگر نادان بادشاہ نے پُروائی سے نظر انداز کر دیا۔ بائبل ایکو، 25 اپریل 1898ء